الهدية الرضية للحضرة الغوثية الملقبة به

تسکین الخواطر

فی مسئلة الحاضر والناظر

از

امامِ اہلسنت غزالئ زماں
رازئ دوراں حضرت علامہ

سید احمد سعید کاظمی قدس سرہ العزیز

ناشر

کاظمی پبلی کیشنز

جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان

الهدیة الرضیة للحضرة الغوثیه الملقبة بہٖ

تسکین الخواطر

فی مسئلہ الحاضر والناظر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلاِھُدَاء

اس ناچیز کو سیدنا الغوث الاعظم حضور سید محی الدین عبد القادر الجیلانی الحسنی الحسینی ﷺ کی بارگاہِ عظمت پناہ میں پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔ جن کی روحانی امداد و اعانت سے مجھ جیسے ہیچمدان کو اس کی ترتیب و تدوین کی توفیق حاصل ہوئی۔ ع

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا

سگِ درگاہِ جیلانی
فقیر سید احمد سعید کاظمی غفرلہٗ

میں علی الاطلاق مشیت جزئیہ کے ماتحت ہے اور کسی حال میں معبود حقیقی سے مستغنی اور بے نیاز نہیں۔

الحاصل بندے کو کسی امر میں اللہ تعالیٰ کی مشیت جزئیہ کے ماتحت نہ سمجھنا یا اس کو کسی حال میں کسی اعتبار سے اللہ تعالیٰ سے مستغنی اور بے نیاز قرار دینا شرک جلی اور کفر خالص ہے اور اس کے برخلاف اعتقاد رکھنا عین ایمان ہے۔ استقلال اور عدم استقلال کے درمیان یہی فرق ہے جس کو ہم نے وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا اور یہ بیان ایسا ہے کہ جو حضرات اس بحث میں ہمارے مد مقابل سمجھے جاتے ہیں ان کے اکابر اور مُسَلَّم علماء بھی ہمارے ساتھ ہیں۔

البتہ اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ وہ اپنے مقبول بندوں میں ایسی صفات کریمہ پیدا کر دے جن کو کمالاتِ خداوندی کی تجلی اور صفاتِ ایزدی کا ظہور کہا جا سکے۔ ایسی صفات کو صفاتِ خداوندی قرار دینا ابلہ فریبی ہے کیوں کہ خدائے قدوس کی کوئی صفت حادث اور غیر مستقل نہیں ہو سکتی اور اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں میں جو صفات تسلیم کی گئی ہیں وہ خلق خداوندی سے مانی گئی ہیں۔ جو چیز مخلوق اور حادث ہو اس میں استقلالِ ذاتی کا وصف کیوں کر پایا جا سکتا ہے۔ لہٰذا ان صفاتِ مخلوقہ کو صفاتِ خداوندی کہنا بندے کو خدا یا خدا کو بندہ بنانے کے مترادف ہے۔

مخلوق کا مظہر انوارِ الٰہی ہونا شرک نہیں بلکہ یہ ایسا مسئلہ ہے کہ جس کی حقیقت کو تسلیم کرنا فی الجملہ ضروریاتِ دین سے ہے۔ امکان شرک کا عقیدہ یقیناً کفر خالص ہے لیکن مخلوقات کا مظہر انوارِ الٰہی اور جلوہ گاہِ کمالات ایزدی ہونے کا انکار بھی کفر و الحاد سے کم نہیں۔

میرے نزدیک یہ امر بدیہیات سے ہے کہ عالم کے ذرے میں جو خوبی اور کمال موجود ہے درحقیقت وہ حسن و جمال الوہیت ہی کا ظہور ہے۔ قرآنِ کریم اور